تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 19 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے لوک سبھا سیکریٹریٹ اراکین کے وفد کی میزبانی کی

نیلسن منڈیلا مرکز برائے امن وحل تنازع (این ایم سی پی سی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'امپاورنگ یوتھ وتھ کنسٹی ٹیوشنل ویلوز اینڈ فنڈامینٹل ڈیوٹیز' کے عنوان سے انسٹی ٹیوٹ آف کسنٹی ٹیوشنل اینڈ پارلیامنٹری اسٹڈیز (آئی سی پی ایس) کے اشتراک سے مورخہ چودہ فروری دوہزار چوبیس کو ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں پروفیسر اقبال حسین شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ،اراکین آئی سی پی ایس (لوک سبھا سیکریٹریٹ) نے اور پرجوش سامعین جن میں فیکلٹی اراکین، اسکالرز اور جامعہ کے مختلف شعبوں کے طلبا شامل تھے شرکت کی۔ پروفیسر مہتاب عالم رضوی، ڈائریکٹر، این ایم سی پی سی آر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی اور پروفیسر اقبال حسین نے بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کی۔

پروفیسر مہتاب عالم رضوی نے سامعین کا خیر مقدم کیا۔انھوں نے ہندوستان کے آئین کی مضبوطی واستواری کی برقراری کے تئیں آئی سی پی ایس اور لوک سبھا سیکریٹریٹ کی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے پروگرام کے مقررین کا تعارف پیش کیا۔تعارف کے بعد ڈاکٹر سیما کول سنگ نے آئی سی پی ایس اور اس ادارے کے ارتقا سے سامعین کو متعارف کرایا۔انھوں نے آئینی اقدار اور بنیادی فرائض کے متعلق عوام کی بیداری کی اہمیت پر زور دیا۔

محترمہ انکتا بالی، قانونی مشیر، وزارت تجارت وصنعت، حکومت ہند، کی تقریر سے اجلاس کا افتتاح ہوا۔آئینی اقدار اور بنیادی حقوق کو مرکز میں رکھ کر گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح یہ حقوق، آئینی اقدار کی تشکیل کرتے ہیں۔انھوں نے رہنما اصولوں اور بنیادی حقوق اور رہنما اصولوں کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔

اس کے بعد ڈاکٹر رویندر گرمیلا، سابق جوائنٹ سیکریٹری، لوک سبھا نے بنیادی فرائض کی ابتدا پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ یہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے اتباع میں ہے اور مہاتما گاندھی کا وژن ہے جسے آئین کے بنیادی فرائض میں سورن کمیٹی کی سفارشات کے بعد شامل کیا گیا تھا۔

بنیادی فرائض کا تعارف ہندوستان کے سماجی اور قانونی فریم ورک میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ بنیادی حقوق کی تکمیل کے ساتھ ملک کے تئیں فرض کے احساس کو شہری کے دل میں فروغ دیتا ہے۔

پروفیسر اقبال حسین، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں این ایم سی پی سی آر کو ایسے اہم ورکشاپ کے انعقاد کے لیے مبارک باد دی۔ انھوں نے عزت مآب جناب نریندر مودی کی قیادت میں 'ترقی یافتہ' بھارت کی مہم کے تحت نوجوانوں کو حکومت کی کوششوں میں شریک کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے آئینی اقدار کی اہمیت کو دہراتے ہوے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہندوستان کے نوجوانوں میں ان اقدار کا انجذاب ہو سکے۔

اس کے بعد این ایم سی پی سی آر کے فیکلٹی نے شیخ الجامعہ اور مہمان مقررین کو تہنیت پیش کرتے ہوئے سب کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا

اخیر میں ڈاکٹر سید جلیل حسین، اسسٹنٹ پروفیسر، این ایم سی پی سی آر نے کامیاب اجلاس کے لیے تمام شرکا اور مندوبین کا شکریہ ادا کیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی